



## سوال

(98) صبح کی جماعت کے دوران سنتیں پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر صبح کی جماعت کھڑی ہے تو کیا صبح کی سنتیں ایک طرف ہو کر پڑھی جاسکتی ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے ”إِذَا قِیْمَتِ الضَّلُوءِ فَلَا صَلُوءَةَ إِلَّا الْمُنْتَهِيَةَ“ [صحیح مسلم، صلوٰۃ المسافرین: ۱۶۲۳]

یعنی ”جب فرضوں کی اقامت ہو جائے اس وقت سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔“ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جب فرضوں کی تکبیر ہو جائے تو اس وقت سنت پڑھنا جائز نہیں ہے اس میں صبح کی سنتیں بھی شامل ہیں، اس لیے مسجد کے کسی کونے یا ستون کے سامنے یا صفت کے پیچھے یا مسجد کے باہر دروازے کے قریب کسی جگہ پر انہیں ادا کرنا درست نہیں ہے بلکہ جماعت میں شامل ہو کر فرض نماز ادا کریں اور اس سے فراغت کے بعد سنتیں ادا کرنی چاہیں، اس کا جواز احادیث میں ملتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوران نماز سنتیں پڑھنے والے کو سزا دیا کرتے تھے۔ [معالم السنن، ص: ۸۷۷ ج ۸]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 141